اداریہ

ملت اسلامیہ اس لحاظ سے بہت خوش قسمت ہے کہ اس کا علمی ورثہ گراں قدر اور ہمہ جہتی نوعیت کا ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو، خواہ وہ دینوی ہو یا اخروی، معاشرتی ہو یا معاشی، سائنسی ہو یا سماجی، سیاسی ہو یا ثقافتی اور انفرادی ہو یا اجتماعی، پر کلی رہنمائی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب تک ملت اسلامیہ اس گراں قدر علمی ورثہ سے فکری و عملی غذا حاصل کرتی رہی تو اقوام عالم کی سیادت و قیادت کی زمام کار اسی کے ہاتھوں میں رہی۔ لیکن جوں جوں مسلمانوں کا تعلق اس علمی ورثہ سے کمزور ہوتا گیا توں توں ملت اسلامیہ نکبت و ادبار، بے چارگی و محکومی اور انتشار و افتراق کا شکار ہوتی چلی گئی۔ اس صورت حال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے استعماری قوتوں نے بھی منظم انداز میں درخشاں مسلم تہذیب و ثقافت اور تاباں اسلامی روایات و اقدار کو مٹانے کی جہد و جد شروع کر دی، جس کی بنا پر احساس محرومی و محکومی ملت اسلامیہ کے ہر شعبہ زندگی میں سرطان کی طرح سرایت کرتا چلا گیا، پایان کار اس صورت حال نے پوری اسلامی دنیا کو مفلوج و بانجھ بنا کر رکھ دیا اور اقوام عالم کی قیادت و سیادت کا تاج ملت اسلامیہ کے سر سے اتار لیا گیا۔

اگر اس ساری صورت حال کا غیر جانبداری اور بالغ النظری سے جائزہ لیا جائے تو اس کی بنیادی وجہ جو ہمارے سامنے آتی ہے وہ مسلمانوں کا اسلامی تعلیمات سے انحراف ہے۔ خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ 'نحن قوم أعزنا اللّٰہ بالاسلام و ان ابتغینا العزّۃ بغیرہ اذلنا اللّٰہ'' ہم وہ قوم ہیں جسے اللہ نے اسلام کے ذریعہ عزت بخشی ہے اگر ہم نے اس عزت کو اسلام کے علاوہ کہیں اور تلاش کیا تو اللہ ہمیں ذلیل کر دے گا۔ اور بقول اقبال ؎

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

اس میں کوئی دوسری رائے نہیں کہ ملت اسلامیہ فی الوقت جس ذہنی و روحانی کرب کا شکار ہے اس سے خلاصی و رستگاری کا واحد راستہ رجوع الی القرآن والسنہ ہے تا کہ استعماری سازشوں سے نجات حاصل کر کے فکر اسلامی کی مدد سے ملت اسلامیہ کے گم گشتہ اعزاز و وقار کو واپس لوٹایا جا سکے۔ اس وقت دنیا کے مختلف خطوں میں عالم اسلام اور عالم کفر کے مابین جو کشمکش جاری ہے اس میں کامیابی و سرخروئی کی ضمانت بھی یہی راستہ ہے اور اس کامیابی و سرخروئی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے امت مسلمہ کو اس وقت ایسے رجال کار کی ضرورت ہے جو مومنانہ فراست و بصیرت، گہرے علمی رسوخ اور

وسعت نظری کے حامل ہوں اور احکام الٰہی کی اکملیت وحقانیت اور عمومیت وشمولیت پر انہیں غیر متزلزل یقین ہو، تاکہ وہ اسلام کے گراں قدر علمی ورثہ سے استفادہ کر کے افادہ انسانیت کا کارخیر سرانجام دے سکیں۔

الحمدللہ! علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد اپنے قیام کے روز اول سے ایسے ہی رجال کار کی تیاری میں مصروفِ عمل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے فاصلاتی نظام تعلیم کے ساتھ ساتھ تحقیق وتصنیف کا کام بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ کا تحقیقی مجلّہ معارف اسلامی بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ معارف اسلامی کا موجودہ شمارہ عربی، انگریزی اور اردو میں لکھے گئے تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے۔ ہم ان تمام اہل قلم کے شکرگذار ہے جن کی نگارشارت نے موجودہ شمارہ کی اشاعت ممکن بنائی۔ آخر میں ہم بارگاہ ایزدی میں دست بدعا ہیں کہ وہ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور ملت اسلامیہ کو اس کا گم گشتہ اعزاز وافتخار دوبارہ لوٹائے۔ آمین یارب العالمین۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی

مدیر